# تبرکات و نوادر

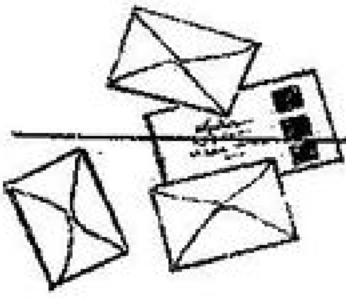

• ۔ مولانا خیر محمد صاحبؒ جالندھری
خلیفہ حکیم الامت حضرت تھانویؒ

• ۔ مولانا محمد علی جالندھریؒ امیر تحفظ ختم نبوت

اکابر کے غیر مطبوعہ خطوط کی اشاعت کا سلسلہ بیچ میں رک گیا تھا، اب دوبارہ اس کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اکابر کے خطوط بذات خود تبرک کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور نہ صرف یہ بلکہ ان حضرات کی علمی و فکری مساعی اور افکار پر بھی اس سے روشنی پڑتی ہے۔ (س ع)

**حضرت مولانا خیر محمد صاحبؒ مہتمم مدرسہ خیر المدارس ملتان و خلیفہ حضرت حکیم الامت تھانویؒ**

مخدومی المکرم حضرت مولانا صاحب زیدت مساعیکم و معالیکم
السلام علیکم و رحمۃ اللہ ! دعوت نامہ[1] سے سرفراز فرمایا گیا۔ یاد آوری کا بہت بہت شکریہ۔ آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ میں مقرر و واعظ نہیں ہوں۔ احباب کے تقاضہ پر تکثیر سواد کے لئے استفادہ و زیارت کی غرض سے کہیں کہیں حاضر ہو جایا کرتا ہوں۔ اگر اس درجہ میں قبول ہو تو حاضری کی سعی کروں گا۔ انشاء اللہ تاریخ نوٹ کر لی ہے۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔ والسلام
۹؍ جمادی الآخر ۱۳۷۲ھ

---

محترم المقام حضرت مولانا صاحب زید مجدھم
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ، ۔ مکلف ہوں۔ کہ ایک کاپی نصاب[3] کی ارسال کرتا ہوں۔ (جو ہنوز قابل اطمینان قلبی نہیں۔) اولین فرصت میں اس کی اصلاح فرما دی جاوے۔ یا مستقل نصاب مرتب فرما کر ممنون فرمایا جاوے۔ اس لئے کہ خیر المدارس اور اس جیسے دیگر مدارس عربیہ میں دور حاضر کے مناسب ایک جامع نصاب تعلیم عربی معہ ہدایات نئے طریقہ تعلیم اور امتحانات کی جلد تجویز ہونے کی اشد ضرورت ہے جس میں

---

[1] المتوفی سنہ ۱۹۷۰ء [2] بسلسلہ شرکت جلسہ دستار بندی [3] وفاق المدارس کے مجوزہ نصاب میں ان امور کی کچھ رعایت رکھی گئی، تاہم اب بھی ان نکات کی اہمیت اور ضرورت اپنی جگہ برقرار ہے اور علمی حلقوں کو دعوت فکر دے رہی ہے۔

امور ذیل کی خاص رعایت رکھی گئی ہو:

۱۔ مدت تعلیم عربی آٹھ نو سال سے متجاوز نہ ہو۔ ۲۔ ابتدائی درجات میں خصوصاً باقی میں عموماً کتب ایسی تجویز ہوں، جو فن سے مناسبت پیدا کرنے اور استعداد بڑھانے اور اصلاح اخلاق میں خصوصی درجہ رکھتی ہوں۔ ۳۔ فن ادب میں ایسی ترتیب ملحوظ رکھی جائے کہ ابتدائی درجات میں عربی لکھنے بولنے کی بآسانی رعایت ہو سکے۔ ۴۔ قدیم منطق، فلسفہ، کلام کی غیر ضروری کتب کو حذف کر کے اسکی جگہ کتب ضروریہ کو جگہ دی جاوے۔ ۵۔ ترجمہ قرآن مجید کی تعلیم کو ایسی طرح داخل درس کیا جاوے کہ اس کے مقاصد سے ایک گونہ مناسبت اور اسکی تبلیغ سے مہارت پیدا ہو جائے۔ ۶۔ دور حاضر کے مسائل پیش آمدہ معاشیات، نظام حکومت، سیاسیات وغیرہ کے متعلقہ کتب کو بھی داخل درس کیا جاوے۔ فقط ۱۸/۵/۶۹ھ

---

مخدوم العلماء والفضلاء سیدی حضرت مولانا صاحب دامت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ملتمس ہوں۔ کہ مدرسہ ہذا کے امتحان سالانہ کیلئے ۳ سوالات سنن ابو داؤد شریف کے مرتب فرما کر جوابی لفافہ میں ارسال فرما دیئے جائیں۔ ممنون رہوں گا۔ امید ہے مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔ دعا کا طالب ہوں۔ ۶/۷ ۷۸ھ

---

مخدوم العلماء والفضلاء مخدومی المکرم حضرت مولانا صاحب دام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ؛ طلب خیریت کے بعد عارض ہوں۔ کہ مدرسہ خیر المدارس کا سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۸، ۱۹، ۲۰ شعبان ۱۳۷۸ھ مطابق ۲۷، ۲۸ فروری یکم مارچ ۱۹۵۹ء جمعہ، ہفتہ، اتوار ہونا قرار پایا ہے۔ جناب کی خدمت عالیہ میں مؤدبانہ گذارش ہے۔ کہ تاریخ نوٹ فرما کر جلسہ میں تشریف آوری کا وعدہ فرمالیں۔ شکر گزار ہوں گا۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔ والسلام۔ ۶/۷ ۳ھ

---

مخدومنا المکرم حضرت مولانا صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ: مدارس عربیہ کی تنظیم کمیٹی کا مرتب کردہ دستور اساسی معہ فارم الحاق مدارس بھیجا گیا ہے۔ ملاحظہ فرما کر رائے گرامی سے مطلع فرمایا جائے۔ آئندہ ۱۶، ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ مطابق ۲۴، ۲۵ جون ۱۹۵۹ء بدھ جمعرات کو تنظیم کمیٹی کے اراکین کا دوسرا اجتماع ہونیوالا ہے، جس میں حضرت

---

سے وفاق المدارس العربیہ کے قیام کے ابتدائی دور کی خط و کتابت ہے۔ یہ رپورٹ اور مجوزہ اصلاحات بعد میں وفاق ...

مولانا شمس الحق صاحب نصاب تعلیم کا مسودہ پیش فرمادیں گے۔ اگر کوئی مانع قوی نہ ہو، تو خصوصی دعوت قبول فرما کر تشریف لے آئیں، ممنون ہوں گا۔ اور تشریف آوری کی ٹرین سے مطلع فرمادیں۔ والسلام ۲ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ

---

محترم المقام مولانا عبدالحق صاحب زید مجدھم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نصاب کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کرنے والے بعض حضرات سفر حجاز کیلئے روانہ ہوچکے ہیں۔ اس لئے ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ کو منعقد ہونیوالے اجلاس نصاب کمیٹی کو بحکم صدر صاحب مدظلہ ملتوی کردیا گیا ہے۔ تاریخ کے تعین سے جناب والا کو دوبارہ دفتر سے اطلاع دی جائے گی۔ والسلام۔ ۱۱/۸۲ھ

---

بگرامی خدمت جناب حضرت مولانا عبدالحق صاحب زید مجدہم عاملہ وفاق

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ — جناب والا! مورخہ ۱۹، ۲۰ شوال ۱۳۸۳ھ مطابق ۴، ۵ مارچ ۱۹۶۴ء بروز بدھ، جمعرات، مدرسہ خیر المدارس ملتان میں مجلس عاملہ وفاق کا ایک نہایت ضروری اور اہم اجلاس منعقد ہورہا ہے۔ تاکہ جملہ اراکین عاملہ اس پر غور فرمائیں کہ ملحقہ مدارس اب تک اپنی پرانی رفتار پہ چل رہے ہیں۔ اراکین عاملہ کا فرض ہے کہ اس کے اسباب وعلل پہ غور کریں۔ اور اسباب مدارس کی راہ میں اگر کچھ مشکلات ہیں۔ توان کا حل دریافت کریں۔ اور متفقہ طور پر ایسی کوشش کریں کہ شروع ہونے والے سال میں نمایاں اور موثر کامیابی حاصل ہوسکے۔ اس لئے آغاز سال میں ہی عاملہ کا یہ اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ جملہ اراکین مجلس عاملہ اپنے مشاغل دو چار دن چھوڑ کر اس اجلاس میں ضرور شرکت فرمائیں گے۔

ایجنڈا مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ گذشتہ اجلاس کی کاروائی کی توثیق۔ ۲۔ نصاب درجات تخصص اور اس سے متعلق قواعد وضوابط کی منظوری۔ ۳۔ اصلاح مدارس عربیہ کے سلسلہ میں ایسی موثر تدابیر تجویز کرنا جن پہ عمل کرنے سے شروع ہونے والے سال میں نمایاں کامیابی حاصل ہوسکے۔ ۴۔ دیگر امور بہ اجازت صدر۔ والسلام۔ ۲۵ رمضان ۱۳۸۳ھ

---

منبع العلم وعمل مخدومی مکرمی حضرت مولانا صاحب،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ — اجلاس عاملہ وفاق المدارس عربیہ ملتان۔ ۹ اکتوبر ۱۹۶۵ء بروز ہفتہ، بعد نماز ظہر ہونا قرار پایا ہے۔ اور متصل بعد میں دو دن مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوگا۔ یہ اجلاس کئی وجوہ

سے اہم ہے۔ اس لئے آپ کی تشریف آوری ضروری کاموں سے بھی ضروری ہے۔ اس لئے ضرور تشریف لاکر ممنون فرماویں۔ والسلام۔ ۷ رجمادی الآخر ۱۳۸۵ھ مطابق ۳ اکتوبر ۱۹۶۵ء

---

حضرت مخدومنا زادت فیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں عرصہ پانچ ماہ سے درد کمر وغیرہ کی وجہ سے بیمار تھا۔ اس وجہ سے جواب میں تاخیر ہوئی۔ معاف فرمانا۔ اب بھی کچھ تکلیف ہے۔ والعذر عند کرام الناس مقبول۔

---

بگرامی خدمت محترم ومکرم حضرت مولانا عبدالحق صاحب زید مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مزاج اقدس۔ آپ کا گرامی نامہ مورخہ جمادی الثانی ۱۳۸۶ھ موصول ہوکر کاشف احوال ہوا۔ بجواب ارسال بحضور ہے۔ کہ وفاق المدارس عربیہ کے سالانہ اجلاس شوریٰ کے التواء کی اطلاع کے ساتھ ہی دوبارہ انعقاد کی اطلاع بھی اسی عریضہ مطبوعہ کارڈ پہ تحریر کر دی گئی تھی۔ شاید وہ عریضہ بہ نظر غائر ملاحظہ نہیں فرمایا گیا۔ اب یہ اجلاس عاملہ مورخہ ۳۰ رجب ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۴ نومبر ۱۹۶۶ء بروز پیر اور اجلاس شوریٰ مورخہ یکم شعبان ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۵ نومبر ۱۹۶۶ء بروز منگل مدرسہ خیر المدارس ملتان میں منعقد ہوگا۔ جدید تاریخیں نوٹ فرمائیں۔ جناب ناظم اعلیٰ صاحب چونکہ فی الحال قاہرہ تشریف لے جا چکے ہیں اس لئے ان کی غالباً غرہ رجب تک واپسی پر سالانہ امتحان کے بارہ میں جناب والا کو اطلاع کر دی جائے گی۔ اور آپ کی ہر قسم کی دل سے دعا کرتا ہوں۔ والسلام۔ ۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء

---

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کل مفتی محمود صاحب[1] یہاں تشریف لائے تھے۔ مختصر گفتگو کے[2] بعد یہ قرار پایا۔ کہ چار ارکان ذیل (مولانا افغانی صاحب، مولانا بنوری صاحب، مولانا عبدالحق صاحب، مولانا نافع گل صاحب) کی موجودگی میں دونوں فریق کے تین تین افراد یا کم و بیش ملتان میں جمع ہوں۔ اور ہر فریق اپنی بابت بالمشافہ سنائے۔ پھر چاروں ارکان جو متفقہ فیصلہ دیں۔ ہم دونوں فریق کو تسلیم کرنا ہوگا۔

---

[1] حضرت مولانا مفتی محمود صاحب۔ (س) [2] علماء کرام کے درمیان الیکشن سے قبل دو جمعیتوں کے قیام کی شکل میں جو خلفشار پیدا ہوا تھا۔ اس کی اصلاح اور باہمی صلح کے لئے کوشش ہو رہی تھی۔ (س)

اس لئے ماہ مئی کے کسی حصہ میں تاریخ مقرر کر کے دونوں فریق کو بلایا جائیگا۔ آنجناب اطلاع ثانی پر تشریف لانا منظور فرمادیں۔ ضرور منظور فرمادیں۔ ۱۱/۴ھ

★

## حضرت العلامہ داعیٔ ختم نبوت مولانا محمد علی جالندھریؒ (ملتان)

مخدومی و مکرمی حضرت مولانا صاحب زاد مجدکم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ــــ آپ کے ہاں ۱۶ر مارچ کو پہنچوں گا، آپ اتنا ارشاد فرمادیں کو میری تقریر دن کو بعد نماز ظہر ہوگی، یا بعد نماز عشاء۔ تاکہ میں حاضری کا پروگرام ایسا بنالوں کہ تقریر سے قبل پہنچ سکوں، امید ہے کہ جناب والا واپسی جواب ارسال فرماکر مشکور فرمادیں گے۔ یہ بھی عرض کر دوں کہ مارچ میں فرصت بالکل نہیں۔ مشکل سے وقت نکالا ہے۔ آنے جانے میں دو یوم صرف ہو جائیں گے۔ اس لئے میں صرف اتنا وقت قیام کر سکوں گا۔ جتنا ضروری ہے۔ یعنی تقریر کا وقت، مزید قیام کی گنجائش نہ ہوگی، امید ہے۔ کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ اور دعا سے یاد فرمائیں گے۔ جواب جلد مرحمت فرمادیں والسلام۔

---

مخدومی و مکرمی حضرت مولانا صاحب زاد مجدکم

وعلیکم السلام ! والا نامہ شرف الصدور آیا۔ آپ ۱۶، ۱۷ر تاریخ مقرر فرمالیں۔ بندہ انشاء اللہ ۱۶ر بروز شنبہ شریک ہو جائیگا۔ قبل ازیں حسب وعدہ عریضہ ارسال کر چکا ہوں۔ امید ہے کہ وہ بھی مل گیا ہوگا۔ ۲۲ر فروری راولپنڈی حاضر ہوں گا۔ خط پہنچنے کی اطلاع مرحمت فرمادیں کہ اطمینان ہو۔ جمیع احباب سے سلام مسنون۔ والسلام۔ ۱۲ر جنوری۔

---

مخدوم محترم حضرت العلامہ زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ والا نامہ شرف الصدور لایا۔ انشاء اللہ دن کو کسی گاڑی سے پہنچ جاؤں گا۔ اور بشرط امکان اطلاع قبل از وقت کر دوں گا۔ تقریر سے قبل پہنچ جاؤں گا۔ مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ امید ہے دعاؤں سے یاد فرمادیں گے۔ والسلام۔

---

لے سالانہ جلسہ دستار بندی میں عموماً شرکت فرماتے تھے۔

مخدومی ومکرمی حضرت مولانا صاحب دام ظلکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بڑی مشکل سے وقت نکال کر وعدہ کیا تھا۔ وہ بھی اس لئے کہ حاضری میرے لئے سعادت تھی۔ ۱۸ر فروری ایک تقریب میں دے چکا ہوں۔ ۱۸ر اگر تقریر کر کے روانہ ہی ہوں۔ تو بھی مقام موعود پہ پہنچ نہیں سکتا۔ شرمندہ ہوں۔ لیکن مجبور بھی ہوں۔ امید ہے کہ جناب معذرت قبول فرمادیں گے۔ والسلام ۔ ۲۴ر جنوری ۱۹۵۷ء

---

(چلتی گاڑی سے)

مخدومی مطاعی حضرت المکرم مولانا صاحب مدظلہٗ

وعلیکم السلام۔ گرامی نامہ پہنچا۔ تحریر پڑھ کر ندامت سے پانی ہو گیا ہوں۔ حسب الحکم انشاء اللہ ۱۷ر مارچ مغرب تک حاضر ہو جاؤں گا۔ اور شب کو تقریر کر کے ۱۱ بجے نوشہرہ سے خیبر میل لیکر واپس آجاؤں گا۔ حضرت والا اس خادم کیلئے دعائے صحت وحسن خاتمہ فرمادیں۔ یہ درخواست رسمی نہیں۔ آپ ایسے اکابر کی دعاؤں کا محتاج ہوں۔ احباب کرام سے سلام مسنون۔ ۵ر فروری ۱۹۵۷ء

---

محترم المقام حضرت مولانا صاحب زید مجدکم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ انشاء اللہ ۱۷ر مارچ اتوار کے دن جناب ایکسپریس سے یا ایک بجے تقریباً پسنجر سے اکوڑہ اتروں گا۔ میرے مزاج کے مطابق صرف ایک طالب علم اسٹیشن پر بھیج دیں۔ اس سے زائد آدمی نہ آویں۔ والسلام۔ ۱۱ر مارچ ۱۹۵۷ء

---

مخدومی مطاعی حضرت اقدس مدظلہٗ

وعلیکم السلام! انشاء اللہ ۲۱ر اکتوبر صبح کسی گاڑی سے پہنچوں گا۔ بشرط ............ دعا سے یاد فرمادیں۔ والسلام ۔ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۵۸ء

---

حضرت مکرم زید مجدکم

سلام مسنون! مزاج گرامی۔ گذشتہ ہفتہ سے شدید عارضہ قلب کا شکار ہوں۔ اب رو بصحت ہوں۔ مزید صحت وعافیت کے لئے محتاج دعا ہوں۔ میرے عزیز میاں نور محمد ایم۔ اے جدید تعلیم یافتہ

اور علمی و مذہبی مذاق رکھنے والے ہیں۔ وہی محنت کا نتیجہ اسلام کے تصور عبادت کے عنوان پر ارسال خدمت کر رہے ہیں۔ تصحیح فرما کر ان کی دلجوئی فرما دیں۔ اور ان کے حق میں دعا فرمائیں۔ اللہ پاک صحت و سلامتی کے ساتھ انہیں علم حق کے انعام سے نوازے۔ فقط والسلام - ۱۷ر صفر ۱۳۹۱ھ ؁

---

عزیزم مولانا سمیع الحق صاحب زاد الطافکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ لاہور ندوۃ المؤلفین کی تشکیل کے وقت آپ موجود تھے۔ جب اس انجمن کی منتظمہ کا نام پورا ہوا آپ کا نام نہ آیا۔ دوسرے روز صبح مولانا حامد میاں صاحب کے مدرسہ میں انجمن کا اجلاس ہوا، تو بعض دوستوں نے آپ کا نام پیش کیا۔ اور آپ کا نام اراکین میں شامل کر لیا گیا۔ اس کے بعد دو دفعہ میٹنگ ہوئی۔ آپ تشریف نہیں لائے۔ اب کام شروع کرنا اور اجلاس بلانا ہے۔ آپ سے دریافت کرنا ضروری ہے۔ کہ آپ اس ادارہ میں شرکت پسند نہیں فرماتے۔ یا آپ کی خدمت میں اطلاعی دعوتی خط نہیں پہنچا۔ مہربانی فرما کر واپسی ڈاک سے جواب سے مشکور فرما دیں۔ آپ کے خط آنے پر ہی آئندہ اجلاس کی تاریخ مقرر کی جائے گی۔ حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں سلام عرض کریں۔ اپنے مدرسہ کے جملہ اساتذہ خصوصاً حضرت مولانا صاحب مدظلہٗ کی خیریت اور کوائف سے مطلع فرما دیں۔ والسلام

۱۲ر شوال ۱۳۸۹ھ

---

مکرم و محترم مولانا سمیع الحق صاحب

السلام علیکم۔ آپ کا خط ندوۃ المؤلفین کے سلسلہ میں ملا۔ میں خود محسوس کرتا ہوں کہ مدرسہ کے انتظامی امور کی ذمہ داری بتدریج آپ کے ہی کندھوں پر آتی جائیں گی۔ اور یہ بڑی خدمت اور ذمہ داری ہوگی۔ اس سے عہدہ برا ہونا بھی بڑی سعادت ہے۔ تاہم آدمیوں کی قلت متقاضی ہے کہ اور طرف بھی توجہ کی جائے ندوۃ المؤلفین میں کوئی ایسی ذمہ داری آپ پر ڈالی نہ جائے گی۔ جو دارالعلوم کے کاموں کو نقصان دہ ہو۔ سالانہ دو تین اجلاس کی شرکت، جس میں مشوروں سے امداد فرمائی جائے اور خرید حصص کیطرف توجہ کی جائے اس لئے دل چاہتا ہے۔ کہ اسکی منتظمہ میں آپ شریک ہوں۔ حضرت قبلہ مولانا صاحب دامت فیوضہم کی خدمت میں اتنی درخواست منظوری اجازت ہے۔ امید ہے کہ آپ اتنی خدمت قبول فرما کر مطلع فرمائیں گے حضرت کی خدمت میں سلام مسنون اور بچوں کو دعا۔ ۱۵ر ذی القعدہ ۱۳۸۹ھ

---

ؔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے نام پر آخری مکتوب ہے جس دن صاحب مکتوب کا وصال ہوا اسی دن کی ڈاک سے یہ خط پہنچا شاید یہ زندگی کا آخری خط ہو۔ کتاب "اسلام کا نظام عبادات" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ صاحب مکتوب کے حسب ارشاد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے کتاب پر نظر ثانی فرمائی۔